سمیٹ لی۔ ایسے لوگوں کو حق ہے کہ وہ کل صبح قیامت خوشی کے جذبات سے پڑھیں۔

روز محشر ہر کسے در دست گیرد نامہ۔ من نیز حاضر می شوم اوراق قرآن در بغل

موصوف نے ترجمہ کا اہتمام کیا، حواشی کو فارسی میں منتقل کیا۔ حل لغات صرفی نحوی اشکالات اور تکرارات کے حوالہ جات کا اس طرح اہتمام کیا کہ بے ساختہ قربان ہونے کو دل چاہتا ہے۔

انہوں نے چند نکات کی طرف بالخصوص توجہ دلائی اور وہ یہ کہ

الف: قرآن مسلمان کی زندگی کے لیے دستورالعمل ہے۔

ب: قرآن آسمانی نسخہ ہے مخالفین اسلام کے بقول ایجاد بندہ نہیں، نہ اس میں تحریف کی کسی میں جرأت ہے۔

ج: قرآن جہانوں کے عالم کی طرف سے اس کے ماننے والوں کے لیے ایسا تحفہ ہے کہ وہ ماں کر اللہ تعالیٰ کی جماعت بن جاتے ہیں۔

د: قرآن کی اصل زبان عربی ہے اور عربی میں اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔

ھ: قرآن مسلمانوں کے دفاع کے لیے ایک اسلحہ کی مانند ہے۔

و: قرآن نصیحت و رہنمائی کی کتاب ہے۔

اس لیے وہ کہتے ہیں۔

وہ اے مسلمان دونوں جہانوں میں حصول سعادت کے لیے سوائے قرآن کوئی طریقہ نہیں، قرآن کے مطابق اپنے عمل کو استوار کر، ہر موقع کے لیے ربانی نسخہ جات اس میں تو پالے گا، قرآن کی زبان سیکھ، اس سے رہنمائی حاصل کر، اس کی نصیحتوں کو گوش ہوش سے سن اور اللہ تعالیٰ سے توفیق طلب کر۔ (مقدمہ ص ج)

موصوف نے آخر میں ان منابع و مراجع کا ذکر کیا جن سے انہوں نے اس خدمت کی تکمیل کے لیے استفادہ کیا ان منابع و مصادر کی تعداد ۲۴ ہے اس فہرست میں قدیم و جدید کے حوالہ سے بہت سی اہم اور عظیم تفاسیر قرآن کا ذکر ہے جس کا معنی یہ ہے کہ موصوف نے بہت ہی توجہ، انہماک، محنت اور للہی جذبات کے تحت یہ کام کیا، ان پر خشیت و خوف الہٰی کا غلبہ رہا اور انہوں نے کوشش کی کہ کتاب الہٰی کی خدمت میں ٹھوکر نہ لگنے پائے۔

میری خواہش تھی کہ میں کچھ حوالے دے کر اس خدمت کی اہمیت واضح کرتا لیکن تحریر کے طویل ہو جانے کے سبب ایسا ممکن نہیں تاہم چند حوالے ملاحظہ فرمائیں۔

سورۃ الفاتحہ میں مالک کا معنی متصرف، صاحب، خداوند کیا گیا ہے ـــ ایاک نعبد وایاک نستعین کا ترجمہ کیا گیا۔ "در تنہا تو را می پرستیم و تنہا از تو یاری می طلبیم" المغضوب علیہم اور الضالین کے حوالے سے قرآن کریم کے ان مقامات کی نشاندہی کی جن میں ان طبقات کا وضاحت سے ذکر ہے (ص ۱)۔ سورۃ البقرہ میں الغیب کا لفظ ابتداہی میں آیا موصوف لکھتے ہیں۔

"آن چیزہائے کہ پوشیدہ و نہاں از حواس و فراتر از دائرہ دانش انسان است و خدا و رسول بداں خبر دادہ اند، از قبیل فرشتگان، جن، استاخیر، بہشت، دوزخ، چگونگی حساب و کتاب در آخرت" (ص ۲)

کافروں کے دل پر مہر کے حوالہ سے موصوف فرماتے ہیں۔

"مہر زدہ است، کنایہ از عدم استعداد ایشاں برائے پذیرش ایمان و عدم درک آنان است"

اسی ضمن میں موصوف نے سورۃ الجاثیہ آیت ۲۳ اور سورۃ الروم آیت ۵۹ کے مزید حوالے دیئے تاکہ ایک موضوع کے حوالہ سے بیک وقت قرآنی مقامات سامنے آجائیں ـــ الغرض اسی طرح ایجاز اختصار، جامعیت کے ساتھ موصوف نے ہر ہر آیت ہر ہر حصہ پر گفتگو کی، لغت کے مسائل حل کیے صرف ونحو کے عقدے حل کیے اور آیات کے مجموعی مفہوم کو "دریا بکوزہ" کی مانند چند چند جملوں میں سمودیا جو بجائے خود بڑا کارنامہ ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور فارسی داں حضرات کے لیے یہ نسخہ نسخہ شفا ثابت ہو۔ موصوف نے اپنی جنت کا سامان کرلیا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسی طرح خدمت قرآن اور اس سے بڑھ کر عمل بالقرآن کی توفیق سے نوازے، آمین بحرمۃ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات

تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی
ضخامت: ۲۷۲ صفحات
قیمت: ۶۶/- روپے

اردو کی سب سے پہلی اور کامیاب کاوش، فکر و نظر، علم و عمل، تاریخ و تذکرہ، فقہ و قانون، اخلاص و للہیت، طہارت و تقویٰ، سیاست و اجتماعیت، جذبہ اصلاح انقلاب امت، تبلیغ و اشاعت دین، تعلیم و تدریس۔ غرض ہمہ جہت جامع اور نفع بخش

مؤتمر المصنفین ـــ دار العلوم حقانیہ ـــ اکوڑہ خٹک ـــ پشاور